سوال

(117)چنے مکی کے برابر مقرر کرلینی جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج ایک شخص کو مکی دے کرہاڑی کو جوچنے مکی کے برابر مقرر کرلینی جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

برابر ہو یاکم وبیش ہو دونوں حالتوں میں جائز ہے۔ کیونکہ جنس مختلف ہے۔

تعاقب

مفتی صاحب اہل حدیث نے 30 ربیع الاول کے پرچہ اہل حدیث میں لکھا ہے۔ کہ آج چیت کا مہینہ ہے۔ ایک شخص مکی دے کرہاڑی کے موقع پر گندم برابر ہو یاکم وبیش ہر دوصورتوں میں لے سکتا ہے۔ غالباً مفتی صاحب نے مسلم کے الفاظ فاذا اختلفت ہذہ الاصناف فبیعوا کیف شئتم پر سا دارومدار رکھا ہے۔ اور فتوی دیا ہے۔ جس میں انھوں نے مسامحت کی ہے۔ کیونکہ مختلف اجناس کی صورت میں جہاں کہیں بھی نبی کریم ﷺ نے بیع کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ وہا ید بید انقد بیع کرنے کی تاکید کی ہے۔ اورادھار کوناجائز قرار1 دیا ہے۔

چنانچہ دیگر مقامات پر مختلف الفاظ نقل کرکے بدبید کے ساتھ مستفید فرمایا ہے۔ مسند امام شافعی میں عبادہ بن صامت سے مرفوع حدیث ہے۔ لاتبیعوالذہب بالذہب الحدیث کے آخر میں ہے۔ کہ گندم کو جو سے اور نمک کو کھجور سے مختلف اجناس جس طرح چاہو بیچو مگر نقد کی صورت ہونی چاہیئے۔

<u>1۔ جو شخص بھوکا مر رہا ہو۔ اور نقد لینے کی اس کو طاقت نہ ہو وہ کیا کرے اس کو متعاقب ن حل نہیں کیا (مولف)</u>

حتیٰ کے بخاری شریف اصح المطابع ص 290 جلد اول کے الفاظ بیعوا الذہب با القضة والفضة بالذہب کیف شئتم کی شرح میں علامہ کرمانی۔ اور علامہ عینی فرماتے ہیں۔ وتسار یا ومتقا ضلا بشرط التقابض فی المجلسص صرف ایک مجلس میں نقد کی صورت میں جائز ہے۔ چنانچہ امام بخاری رحمة اللہ علیہ باب بیع الدینار بالدینار نسیا میں نبی ﷺ کہ الفاظ لاربی الاقی النسیة کی تشریح میں لائے ہیں۔ ہذا عندنا فی الذہب بالورق والخطة بالشعیر متقاضل ولا باس بہ یدا بید ولا فیہ نسیة نقد تفاضل جائز ہے۔ اور مذکورہ سوال کی صورت میں ادھار میں قطعا جائز نہیں۔ اگرچہ اجناس میں اختلاف ہی کیوں نہ ہو۔ علی ہذا القیاس مولوی عبد الرحمٰن صاحب شرح ترمذی جلد 2 ص 239 باب ما جاء ان الخطة مثلا بمثل وکراہیة التقاضل فیہ عبادہ بن صامت کی

حدیث کے لفظبیعوا الذہب بالفضۃ کیف شئتم یدا بید و بیعوا البر بالتمر کیف شئتم یدا بید کی شرح میں فرماتے ہیں۔ حالاً مقبوضاً فی المجلس قبل افتراقہما عن الاخراس وقت مجلس میں جدا ہونے سے پہلے ایک دوسرے سے کم وبیش چیز لے سکتا ہے۔ ادھار کی صورت میں جائز نہیں چنانچہ اسی پر امام ترمذی نے کافہ اہل علم کا عمل زکر کیا ہے اور فرمایا ہے۔ فاذا اختلف الاجناس فلا باس ان یباع متقاضلاً اذا کان یدا بید مکی کو جو سے نقد بیچنے کی صورت میں کم وبیش جائز ہے۔ اور ادھار جیسا کہ مفتی صاحب نے فرمایا ناجائز ہے۔ ان ارید الا الاصلاح (راقم محمد داؤد ارشد عثمان والا ضلع لاہور 15 ربیع الاخر سن 1364ھ (فتاوی ثنائیہ جلد 2 ص 454-455)

اضافہ تشریح مفید۔ از حضرت مولانا عبدالسلام مولوی فاضل بستوی۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 106

محدث فتویٰ